حلال نیل پولش کا حکم

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متِین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا حلال نیل پولش کو لگانا جائز ہے۔کیونکہ اس کو لگاکر وضو کا پانی جسم تک پہنچتا ہے کیونکہ یہ ان کی ویب سائٹ پر لکھا ہوا ہے۔

سائلہ: سعدیہ فرام انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

عورت کواپنے شوہر کے لیے زینت کرنے کے لیے ایسی نیل پولش لگانا جو حلال چیزوں سے بنی ہوئی ہو جائز تو ہے مگر اس کو لگانے سے احتراز کیا جائے کیونکہ اسے لگاکر وضو یا غسل نہیں ہوگا کیونکہ نیل پولش جسم تک پانی پہنچنے نہیں دیتی ۔ہاں اگر کوئی ایسی نیل پولش ہو جو پانی کو جسم تک پہنچنے سے نہ روکے تو اسے لگانے میں کوئی حرج نہیں ہے مگر صرف ویب سائٹ پر اعتبار نہ کیا جائے بلکہ اسے ٹیسٹ کر لیا جائے۔جب تک آپ کو یقین سے پتا نہ چل جائے کہ یہ نیل پولش وضو کے پانی کو نہیں روکتی تب تک اسے استعمال نہ کیا جائے ۔

وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 21-10-2017

HALAL NAIL POLISH

QUESTION: What do the scholars and muftis of the mighty Shari'ah say regarding the following matter, is it permissible to apply 'halāl' nail polish as it is mentioned on their website that the wudū water will reach the skin after applying it (nail polish)?

Questioner: Sa'eedah from England

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَهاب اللهم هدایۃَ الحَق والصواب

Although it is permissible for a female to apply nail polish which is composed of halāl ingredients in order to adorn herself for her husband, it should be avoided, as once it is applied, wudū and ghusl will not be valid due to the nail polish preventing the water from reaching the body. If there is such a nail polish which does not stop the water from reaching the body, there is no harm in applying it. However, the website should not be relied upon alone, rather, it should be tested, and until you are certain that this nail polish does not prevent the wudū water from reaching the body, it should not be used.

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qādrī
Translated by Zameer Ahmed